راز کاشمیری

راہِ وفا پر چلنا سنبھل کے!

حرص و ہوس کے دام بچھے ہیں
راہِ وفا پر چلنا سنبھل کے!

جبر و ستم سے چُور ہوئے ہم
ضبط کے لیکن جام نہ چھلکے!

اپنا طرزِ عمل بھی دیکھیں
شاکی میرے طرزِ عمل کے!

شمع کی محفل راس نہ آئی
کہہ گیا یہ پروانہ جَل کے!

سُوکھے سے چند پات پڑے ہیں
دیکھ تو گلشن میں اب چَل کے!

رازؔ شغل مالی کے دیکھو،
خوش ہوتا ہے پھُول مَسل کے!

اخبار کئے بند قلمکار گرفتار
حق بات پہ ہر صاحبِ گفتار گرفتار

اس دورِ عوامی کی ہے خاص یہی بات
چُن چُن کے کئے صاحبِ کردار گرفتار